سوال

(60) داڑھی کٹانے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے محلے کی مسجد میں امام صاحب اپنی داڑھی کو کٹواتے ہیں اوران کی داڑھی ایک مٹھی سے بھی کم ہے کیا ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں اورایسے شخص کوامام بنانا کیسا ہے۔ (محمد اقبال، حسن پورہ فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام مسجد ایسا ہونا چاہیے جو شریعت کی صحیح طور پر پیروری کرنے والا ہواور کتاب وسنت کے مطابق زندگی بسر کرنے والا ہواور سب سے زیادہ قرآن وسنت کا عالم ہو۔ داڑھی رکھنا مسلمان مرد پر واجب ہے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی بڑھانے کا حکم دیا ہے جیسا کہ فرمایا:

(خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ وفی روایۃ اَنہکوا الشوارِبَ، واَعفُوا اللِّحَی) (متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ 4421)

"مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھی کو وافر کرواور مونچھوں کو پست کرواورایک روایت میں ہے کہ مونچھیں اچھی طرح کاٹواور داڑھی بڑھاؤ۔"

اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی گھنی تھی۔ نہ آپ نے داڑھی کاٹی اور نہ کاٹنے کا حکم دیا لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ماننا واجب ہے۔ توامام مسجد کو چاہیے کہ وہ اپنی داڑھی پوری رکھیں۔ داڑھی منڈانے اور کٹانے والا فاسق وفاجر ہے ایسے آدمی کو مستقل امام نہ بنائیں۔ البتہ ایسا شخص اگر کبھی نماز پڑھا دے تو اس کے پیچھے نماز ہو جائے گی کیونکہ فاسق وفاجر کے پیچھے بالاتفاق نماز ہو جاتی ہے۔ امام مسجد کو اچھے طریقے سے سمجھائیں اگر وہ بہتر طریقے سے سمجھانے کے باوجود اپنی داڑھی درست نہیں رکھتا تو اس کا متبادل کوئی بہتر سوچ لیں اور اچھے طریقے سے اور حکمت کے ساتھ فیصلہ کریں کسی فتنے کا پش خیمہ نہ بنیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطهارة، صفحہ:100

محدث فتویٰ